



The schools, colleges and universities have become the breeding grounds of germs of doubt in Quranic teachings and rejection of Islamic law. Many of our young boys and girls lost their sense of shame, modesty and inhibition. Indulgence in immoral and obscene deeds and actions become their second nature.

In the educational programme at the secular schools nowhere does belief in Allah Taala as the sustainer of the worlds features. There is no discussion of day of judgement and the question of accountability. It is common knowledge that the majority of students coming out of these institutions show no concern about Islamic norms and values. A number of Muslim girls are not only attacking the Quranic law of evidence and inheritance but also finding no objection in marrying non-Muslims.

There is no denial that our community requires doctors, engineers architects, scientists etc. but what is important is that Muslim should spare no effort to establish private schools wherein Islamic Education forms a compulsory part of the syllabus. It is the only way we can safeguard the future generation from the evils of present day institutions which has only led to an increase in rape, murders, illegitimate births abortions and other crimes by educated persons.

I wish the Forum every success and appeal to all present here to support the cause and projects of the Forum.



عہد عتیق میں رد و بدل

اپو کریفہ

اب تک ہم نے مسیحی کتب مقدسہ میں زیادہ تر ابواب اور دروس کے حساب سے ہی اضافوں کا مطالعہ کیا ہے۔ واضح ہو کہ اس نگری میں متعدد کتابوں کے اضافہ کا جھگڑا بھی چل رہا ہے، جو آج بھی اپنی جگہ قائم و دائم ہے۔ تفصیل اس اجمال کی یوں ہے کہ پہلی تین صدیاں مسیحی کلیسیا یہودی کتب مقدسہ کا یونانی ترجمہ پٹواجنٹ استعمال کیا کرتی تھی۔ چوتھی صدی میں لاطینی زبان کا دور چلا تو ایک مسیحی فاضل جیروم نے یونانی پٹواجنٹ کو لاطینی میں منتقل کر دیا، جسے و گلیٹ کہتے ہیں۔ تحریک اصلاح کلیسیا تک و گلیٹ ہی مسیحیوں کی مقدس بائبل تھی۔ لاطینی بائبل میں کچھ کتابیں اور دروس یہودیوں کے پاس موجود عبرانی کتب مقدسہ سے زائد تھیں۔ پروٹسٹنٹوں نے بھی انہیں ماننے سے انکار کر دیا۔ اپو کریفہ کا لغوی معنی ہے: مذہبی کتابیں جن کا تقدس مشکوک ہو۔ شاہ جہز کی بائبل کے مطابق حسب ذیل کتابیں اپو کریفہ کہلاتی ہیں:-

- ۱۔ سدراس اول (9 ابواب) - (۲) ۱۔ سدراس دوم (۲۶) - ابواب (۳) طوبت (۳)
- ابواب (۳) یہودیت (۱۳ ابواب) - (۵) آستر کا بقیہ (۶ ابواب) - (۶) سلیمان کی حکمت (۱۹ ابواب) - (۷) حکمت یثوع بن سیراخ کی (۵۱ ابواب) - (۸) باروک جمعہ نامہ یرمیاہ (۶ ابواب) - (۹) تین بچوں کا گیت - (۱۰) سوسن کی کہانی - (۱۱) نیل اور ڈر گیون - (۱۲) منسی



کی دعا - (۱۳) مکاتیب اول (۱۶ ابواب) - (۱۴) مکاتیب دوم (۱۵ ابواب)۔
اس فہرست میں بھی اختلافات اور ایزاد و تخفیف کی دلچسپ، اہم اور خیال افروز
بخشیں مختلف علمائے مسیحیت کی زبانی ہدیہ قارئین ہیں:-

۱۔ رومن کیتھولک

اس معاملہ میں رومن کیتھولک کا موقف حسب ذیل ہے۔

”صرف کلیسائی روح القدس کی رہنمائی سے اس امر کا فیصلہ کرنے کا
اختیار رکھتی ہے کہ کون سی کتابیں پاک نوشتے ہیں۔ کلیسائے روم کی کونسل منعقدہ
۱۵۴۷ء، ۱۶۰۷ء، ۱۶۲۹ء، ۱۶۴۵ء، ۱۶۶۷ء، ۱۶۸۳ء اور خصوصاً ٹرنٹ کی کونسل ۱۵۴۶ء نے اس امر
کا فیصلہ کیا کہ ان کتابوں کے مجموعہ میں جن کو کلیسا تسلیم کرتی ہے، ۲۷ کتابیں
ہیں۔ یہ کتابیں قانون یعنی اخلاق اور ایمان کے قوانین کھلاتی ہیں۔“
(تاریخ بائبل مطبوعہ ۱۹۷۸ء پاکستان کا تھولک ٹرٹھ سوسائٹی انارکلی، لاہور)

۲۔ انسائیکلوپیڈیا

انسائیکلوپیڈیا کا بیان حسب ذیل ہے۔

”جب مقدس جیروم نے لاطینی زبان میں کتب مقدسہ کو عظیم الشان مرگلیٹ
ترجمہ کیا تو اس نے عمدہ عتیق کے عبرانی متن پر زیادہ بھروسہ کیا۔ اس نے اپنے
قانون میں صرف ۳۹ کتابیں شامل کیں، جو اس نے ان مسودوں میں پائیں۔ لیکن
پٹو اجنٹ میں اسے ۱۳ نوشتے ملے جو اصل عبرانی میں نہیں تھے۔ اس نے ان
کتابوں کو اپنے ترجمہ میں، یہ بتانے کیلئے کہ وہ قانون کے مساوی مستند نہیں ہیں،
الگ درج کیا اور ان کا نام اپوکریف (یونانی میں مخفی، یا مخفی کتابیں) رکھا۔ قرون وسطی
میں ایک چودھواں نوشتہ منسی کی دعا، جو ۲۔ تواریخ ۲۳: ۱۸ پر مبنی ہے، بھی اپو
کریف میں گھس آیا۔



اپو کرلفہ کی ۱۴ کتابوں میں ۹ مکمل ہیں اور دیگر پانچ بعض مستند الہامی کتابوں کے اضافے ہیں۔ مکمل کتابیں یہ ہیں۔ حکمت یثوع بن سیراخ کی 'باروک' ۱۲۱۔ مکاتین اور ۱۲۱۔ اردراس (جنہیں ۳، ۴۔ ۱۔ سدوراس بھی کہتے ہیں۔ اس صورت میں نجمیہ اور عزرا کو ۱۲۱۔ ۱۔ سدوراس کہتے ہیں) کچھ حصہ کتاب آستر میں، تین اور اجزا (تین بچوں کا گیت، سوسن کی کمائی، بیل اور ڈریگوں) کتاب دانیال میں بڑھائے جاتے ہیں۔ شروع میں منسی کی دعا زبور کے آخر میں لکھی جاتی تھی، لیکن بعد میں اسے ۲۔ تواریخ کے ساتھ تحریر کیا جانے لگا۔

پروٹسٹنٹ اپو کرلفہ کو الہامی نہیں مانتے، اگرچہ بہت سارے ان کتابوں کو ان کی عہدگی اور اخلاقی اقدار کے لحاظ سے پڑھتے ہیں۔ مشکوک کتابیں شاہ بنہز کے ترجمہ میں مستند کتابوں کے ساتھ ہی، لیکن علیحدہ چھپیں۔ ۱۸۲۷ء سے انہیں بلعموم جدا کتابی شکل میں شائع کیا جاتا ہے۔

رومن کیتھولک ۱۱ کتابوں کو الہامی مانتے ہیں، کیونکہ ٹرنٹ کونسل نے ۱۵۴۶ء میں قرار دیا تھا کہ وہ بھی مستند کتابوں کا ایک حصہ ہیں۔ کونسل نے اپو کرلفہ میں سے کتب اسدوراس اور منسی کی دعا کو رد کیا۔

(Comptons Pictured Encyclopedia and fact index: 1957 P.136 vol.2)

”اپو کرلفہ (جیسا موجود ہے) میں یونانی پٹو اجنٹ کی زیادہ تر وہ کتابیں شامل ہیں جو آخری عبرانی متن میں داخل نہ کی گئیں، و گلیٹ میں شامل تھیں۔ لو تھر نے انہیں نکال دیا۔“

(Twentieth Century Encyclopedia: 1948 P.149)

۳۔ نیو انگلش بائبل

دی نیو انگلش بائبل کے لائبریری ایڈیشن میں اپو کرلفہ شامل ہے تاہم میں لکھا